ڈائریکٹرز کی رپورٹ

انٹرنیشنل انڈسٹریز لمیٹڈ کے ڈائریکٹرز اپنی رپورٹ، مع کمپنی کے آڈٹ شدہ مالیاتی اسٹیٹمنٹس برائے سال مختتمہ 30 جون 2024 پیش کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہے ہیں۔

بورڈ کی تشکیل اور مشاہرے

بورڈ اور اس کی ذیلی کمیٹیوں کی تشکیل کی تفصیل سالانہ رپورٹ کے صفحات **209** اور **200** (کارپوریٹ گورننس) پر دی گئی ہے۔ کمپنی کے ڈائریکٹرز کے مشاہرے کیلئے پالیسیز اور طریقہء کار کی تفصیلات، کمپنیز ایکٹ 2017 اور لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 کے تحت (غیر مجموعی مالیاتی اسٹیٹمنٹس کے نوٹ 38) پر درج ہیں۔

عالمی معاشی منظر نامہ

2023-24 کے دوران عالمی معیشت کی صورتحال غیر یقینی رہی تاہم جمود اور عالمی معاشی بحران کے امکان کو بڑی حد تک رد کر دیا گیا۔ قریبی مدت کے عوامل کی وجہ سے اقتصادی ترقی سست روی کا شکار رہی، جس کی وجہ قرض کے زیادہ اخراجات اور مالی امداد سے دستبرداری، اور COVID-19 وبائی امراض کے طویل مدتی اثرات، یوکرین پر روس کا حملہ، غزہ اور اسرائیل میں تنازع، پیداواری نمو میں سست روی، اور بڑھتی ہوئی تجارتی اور علاقائی حد بندیاں ہیں۔

کچھ امید افزا امکانات ہیں کہ عالمی معیشت کی صورتحال بہتر ہونا شروع ہوگئی ہے، تاہم نمو میں معمولی اضافہ ہو رہا ہے۔ سخت مالیاتی حالات کے باعث افراطِ زر میں کمی واقع ہو رہی ہے جس کی وجہ سے نجی شعبے کا اعتماد بہتر ہو رہا ہے۔ لیبر مارکیٹس میں طلب اور رسد کا عدم توازن کم ہو رہا ہے، بے روزگاری میں ریکارڈ حد تک کمی واقع ہو رہی ہے۔

آئی ایم ایف نے 2024 میں عالمی شرح نمو 3.2 فیصد اور 2025 میں 3.3 فیصد رہنے کی پیش گوئی کی ہے اور عالمی سطح پر افراطِ زر 2024 میں 5.9 فیصد اور 2025 میں 4.5 فیصد رہے گا۔ IMF کے تجزیے کے مطابق آئندہ پانچ سال کے عرصے میں معاشی نمو کی رفتار سست رہے گی اور اس کے ساتھ ساتھ محتاط مالیاتی پالیسیز، قرضوں کے استحکام کے لیے بجٹ، ساختی اصلاحات، کثیر الجہتی اور تعاون پر مبنی ماحولیاتی حل تجویز کرتا ہے۔

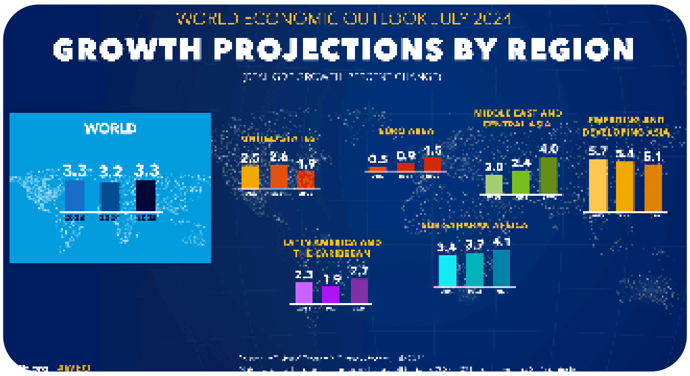

ماخذ: بین الاقوامی مالیاتی فنڈ عالمی اقتصادی رپورٹ، جولائی 2024

ملکی معیشت

حالیہ برسوں میں بڑے چیلنجز کا مسلسل سامنا رہا۔ پاکستان کی معیشت میں مالی سال 2021 اور 2022 میں متاثر کن ترقی دیکھی گئی کیونکہ COVID-19 کی پابندیوں میں نرمی کے باعث پوشیدہ طلب نے معیشت کو فروغ دینے کا موقع دیا۔ تاہم، مالی سال 2023 میں سیاسی عدم استحکام، بلند شرح انٹرسٹ اور غیر ملکی کرنسی میں تعطل کے بعد آنے والے تباہ کن سیلاب نے اس معاشی رفتار کو روکا جس کی وجہ سے اقتصادی ترقی کی شرح 0.29 فیصد تک ہی رہی۔ مالی سال 2024 میں معیشت میں 2.38 فیصد کی سست رفتار سے بہتری آئی جبکہ مالی سال 2025 میں 3.5 فیصد کی شرح نمو متوقع ہے۔

ترقی اور سرمایہ کاری

جی ڈی پی کا اضافہ	2.38%
زراعت	6.25%
انڈسٹری	1.21%
خدمات	1.21%
فی کس آمدنی	1,680 امریکی ڈالرز
سرمایہ کاری بطور جی ڈی پی کا فیصد	13.1%
سیونگز	13.0%

صنعت کاری اور کان کنی

چھوٹے سے درمیانے درجے کی انڈسٹری میں اضافے کی شرح	(0.1%)
ٹیکسٹائل گروتھ	(8.3%)
ملبوسات	(5.4%)
فرنیچر	(23.1%)
چمڑے کی مصنوعات	(5.3%)
کھاد	(16.4%)
ادویات سازی	(23.2%)
کان کنی اور کھدائی	(4.9%)

ماخذ: پاکستان کا اقتصادی جائزہ 2024

پاکستان کے معاشی جائزے 24-2023 کے مطابق زرعی شعبے میں زبردست ترقی ہوئی جو معیشت کے استحکام کی راہ ہموار کر رہی ہے۔ سخت مالیاتی پالیسی اور IMF کے اسٹینڈ بائی ارینجمنٹ (SBA) کی کامیاب تکمیل نے معاشی استحکام کو بحال کرنے میں اہم پیش رفت کی ہے۔

بہتر معاشی سرگرمی اور مستحکم شرح مبادلہ نے زیر جائزہ مدت میں فی کس آمدنی کو 1,680 امریکی ڈالر تک بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے جو کہ گزشتہ مدت کے اسی عرصے میں 1,551 امریکی ڈالر تھا۔ جولائی تا اپریل مالی سال 2024 کی مدت کے لیے سی پی آئی افراط زر 26.0 فیصد ریکارڈ کیا گیا جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے دوران 28.2 فیصد تھا اور اب اس میں مسلسل کمی واقع ہو رہی ہے۔

صنعتی شعبے کی کارکردگی کا زیادہ تر انحصار مینوفیکچرنگ پر ہے، جو کہ صنعت کا 65.3 فیصد ہے۔ چھوٹے پیمانے کی صنعت میں 9.08 فیصد اور گوشت کی صنعت میں 6.63 فیصد کی صحت مند اضافے کی وجہ سے مینوفیکچرنگ سیکٹر میں 2.42 فیصد اضافہ ہوا۔ تاہم، بڑے پیمانے پر مینوفیکچرنگ (LSM) نے جدوجہد جاری رکھی کیوں کہ زرمبادلہ کی کمی کی وجہ سے درآمدات پر پابندیوں نے درآمد شدہ خام مال کی دستیابی کو محدود کر دیا، جس کے ساتھ ساتھ قرضے کی بلند قیمت اور توانائی کی قیمتوں میں اضافے کے باعث سرگرمیاں محدود ہوگئیں۔ آٹوموبائل سیکٹر میں 2023 میں 42.2 فیصد کے مقابلے میں 37.4 فیصد کمی ہوئی۔

زیر جائزہ مدت کے دوران آئرن اینڈ اسٹیل کی پیداوار میں 2.2 فیصد کی کمی واقع ہوئی ہے جو کہ گزشتہ سال اسی عرصے میں 4.0 فیصد کی منفی نمو کے مقابلے میں ہے، جو کہ تعمیرات سے متعلقہ شعبوں کی جانب سے کم طلب کی نشاندہی کرتا ہے۔ اسٹیل کی صنعت کے بڑے چیلنجز میں توانائی کے بڑھتے ہوئے اخراجات، درآمد شدہ خام مال، شپنگ زیادہ لاگت اور درآمدی مصنوعات کے ذائل ہونے کا خطرہ شامل ہیں۔ کمپلیمینٹری صنعتوں جیسے آٹوموبائل، برقی آلات، بھاری اور ہلکی مشینری کی کم طلب کے نتیجے میں فلیٹ اسٹیل کا استعمال کم ہوا ہے۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ فاٹا/ پاٹا کے علاقوں کو بدعنوان عناصر کی طرف سے دی گئی ٹیکس چھوٹ کے غلط استعمال نے صنعت کے ساتھ ساتھ حکومتی محصولات کو بھی شدید نقصان پہنچایا ہے۔

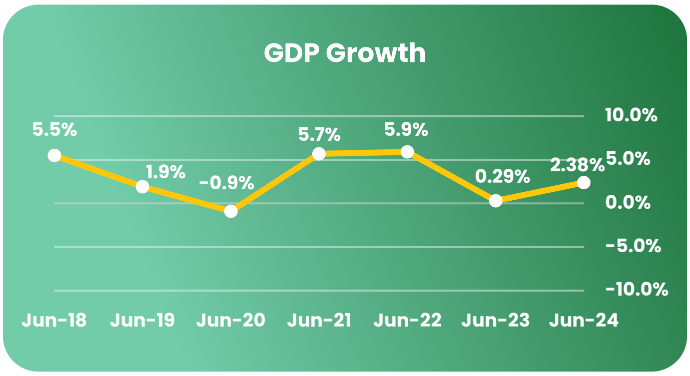

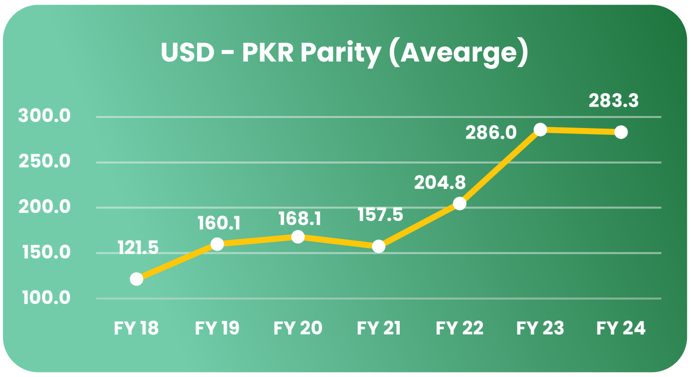

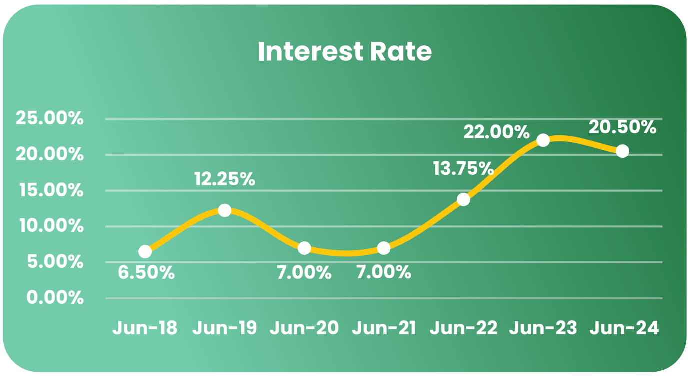

ماخذ: پاکستان کا اقتصادی جائزہ 2024

عالمی اسٹیل کا منظر نامہ

زیر جائزہ سال کے دوران، عالمی اسٹیل مارکیٹوں کو مختلف چیلنجز کا سامنا ہوا، بشمول روس-یوکرین تنازعہ کی وجہ سے سپلائی چین میں خلل، عالمی افراط زر کا دباؤ جس کی وجہ سے مانیٹری پالیسی میں سختی، اور مشرق وسطیٰ میں شدید جغرافیائی سیاسی تناؤ کی وجہ سے تیل کی قیمتوں میں شدید اضافہ ہوا۔ چین کی سب سے بڑی مارکیٹ میں چینی تعمیراتی شعبے کی کوششوں کے باعث اسٹیل کی مصنوعات کی طلب اور رسد جمود کا شکار رہیں، جس کی وجہ سے اسٹیل کی معیشت عالمی سطح پر ماند پڑ گئی۔ مال برداری کے اخراجات میں اضافے نے اسٹیل کی قیمتوں پر دباؤ کو مزید بڑھا دیا۔

دنیا میں خام اسٹیل کی پیداوار کا تخمینہ مالی سال 2023 میں 1.9 بلین میٹرک ٹن (MT) لگایا گیا تھا، جو تقریباً پچھلے سال کے برابر تھا۔ چین نے عالمی سطح پر خام اسٹیل کی پیداوار میں 54.0 فیصد پر اپنا کردار برقرار رکھا۔ دوسرے بڑے مقابل انڈیا 4.7 فیصد (141 میٹرک ٹن)، جاپان 4.6 فیصد (87 میٹرک ٹن)، امریکہ 4.3 فیصد (81 میٹرک ٹن) اور روس 4.0 فیصد (76 میٹرک ٹن) شامل ہیں۔

Crude steel production

World total: 1,892 million tonnes

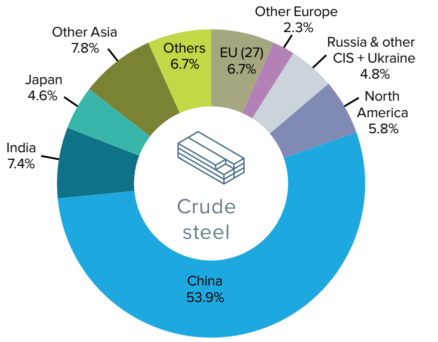

Others comprise:

Africa	1.3%	South America	2.2%
Middle East	2.9%	Australia and New Zealand	0.3%

ماخذ: عالمی اسٹیل ایسوسی ایشن

اسٹیل کا استعمال

اسٹیل کا استعمال مختلف صنعتوں میں انتہائی وسیع ہے اور لامحدودری سائیکل کی وجہ سے مستحکم حیثیت رکھتا ہے۔ اسٹیل کی صنعت کا عالمی معیشت کی ترقی میں زبردست حصہ ہے جو کہ مختلف صنعتوں اور دیگر نوعیت کے صارفین سے ظاہر ہوتا ہے، جیسا کہ زیر جائزہ سال کے لیے نیچے دیے گئے گراف میں دکھایا گیا ہے:

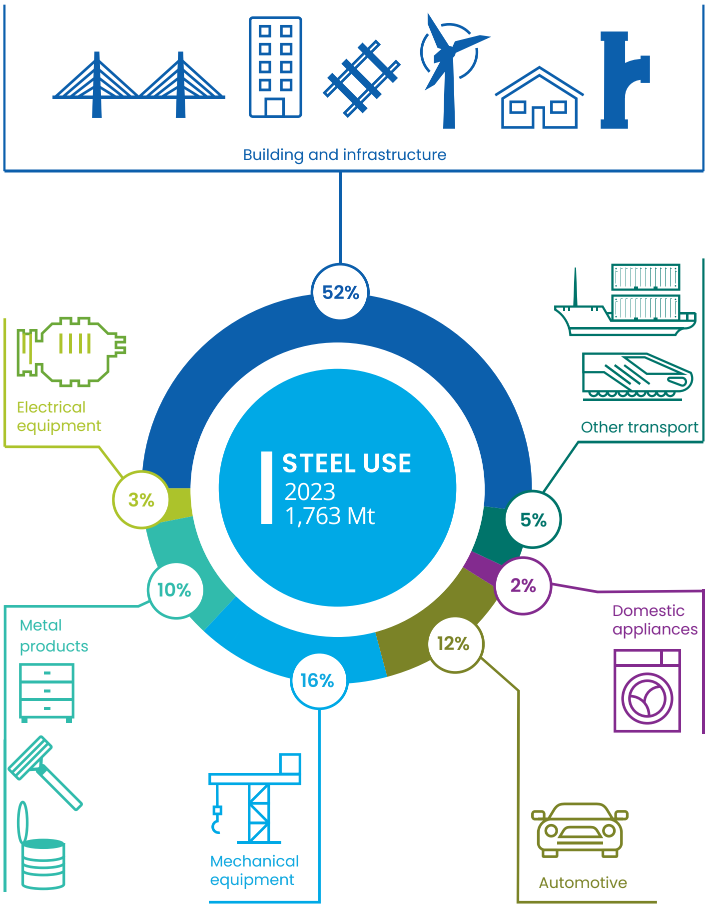

ماخذ: عالمی اسٹیل ایسوسی ایشن

عالمی سطح پر دھاتوں اور اسٹیل کی کارکردگی 2024 میں سست روی کا شکار ہے۔ یہ پیشین گوئی کی گئی ہے کہ عالمی سطح پر دھاتوں اور اسٹیل کی پیداوار، اعلیٰ ہاٹ رولڈ کوائل (HRC) کی قیمتوں کے ساتھ، متوقع عالمی طور پر کم طلب کے پیشِ نظر 2025 میں بھی کم رہے گی۔

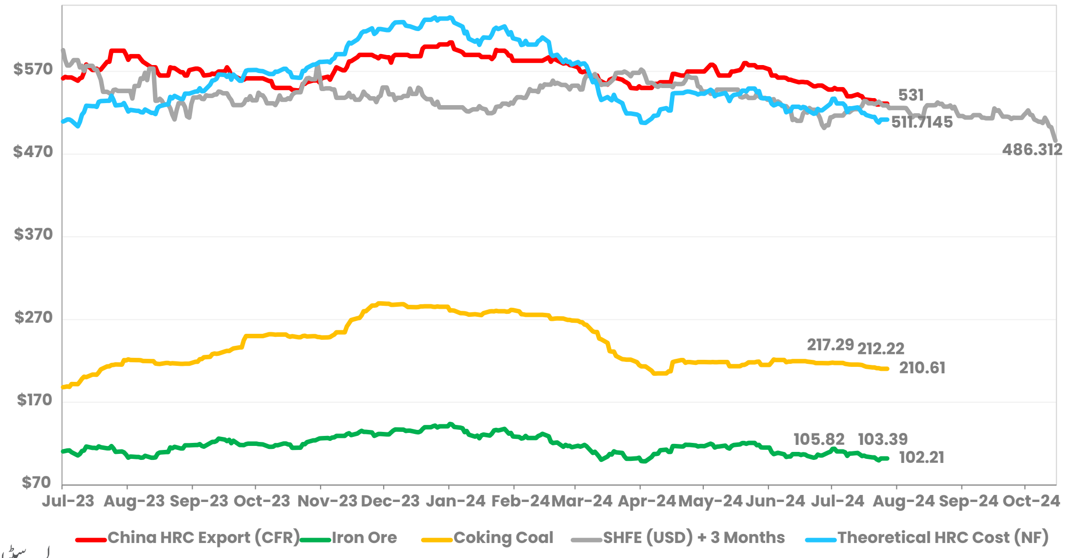

ماخذ: عالمی اسٹیل ایسوسی ایشن

ورلڈ اسٹیل ایسوسی ایشن کا 2023 کے لیے اسٹیل کے استعمال کا اندازہ عالمی اوسط تقریباً 219 کلوگرام فی کس ظاہر کرتا ہے۔ پاکستان ایک اندازے کے مطابق 59 کلوگرام فی کس کے حساب سے عالمی اوسط سے کافی نیچے ہے، جو کہ بنیادی ڈھانچے کے اخراجات کو بڑھانے کی ضرورت اور اسٹیل مینوفیکچرنگ اور پروسیسنگ کی گھریلو صنعت میں ترقی کے امکانات دونوں کی نشاندہی کرتا ہے۔

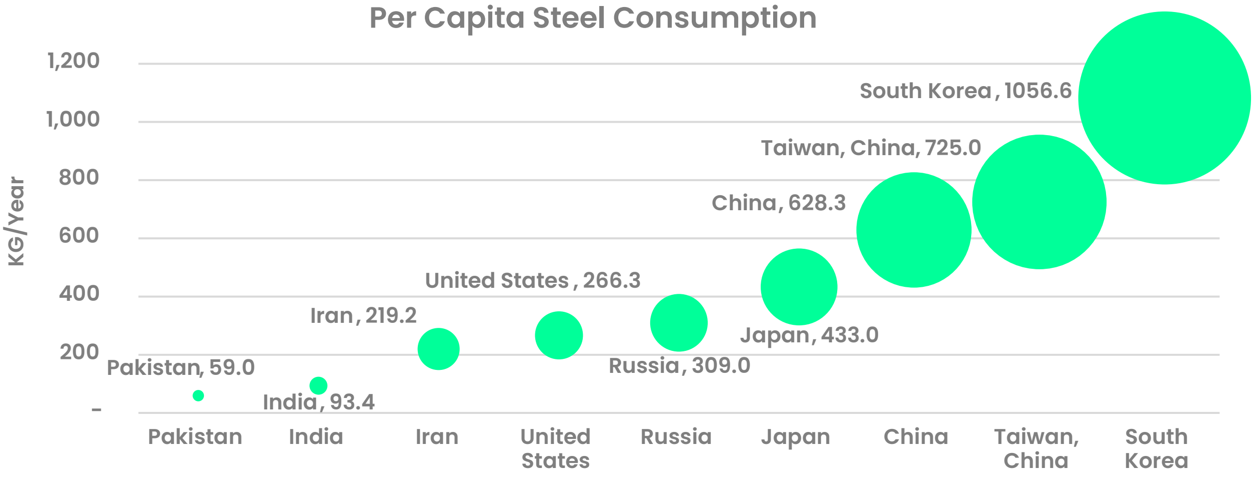

اسٹیل ٹیوب اور پائپ انڈسٹری

انٹرنیشنل ٹیوب ایسوسی ایشن کے مطابق، اسٹیل ٹیوب اور پائپس کی عالمی پیداوار گزشتہ سال تقریباً 167 ملین ٹن تھی (سال بسال 12.3 فیصد کا اضافہ)، جو کہ عالمی سطح پر خام اسٹیل کی کل پیداوار کا تقریباً 9 فیصد ہے۔ ویلڈڈ ٹیوبز اور پائپس کی شراکت کل تیار کردہ ٹیوبس اور پائپس کا 70 فیصد ظاہر کرتا ہے، جب کہ بے جوڑ پائپ پیداوار کا 30 فیصد حصہ ظاہر کرتا ہے۔ اسٹیل کی پیداوار میں چینی سرِفہرست ہیں، جن کا حصہ 94 ملین ٹن اسٹیل ہے۔

پاکستان کی اسٹیل ٹیوبز اور پائپ مارکیٹ کا حجم گزشتہ سال 725,000 میٹرک ٹن سے کم ہو کر تقریباً 625,000 میٹرک ٹن رہ گیا، جبکہ مجموعی طور پر ملکی سطح پر اسٹیل مصنوعات کی مارکیٹ کا تخمینہ 9-10 ملین ٹن کے درمیان تھا۔ گھریلو اسٹیل ٹیوب اور پائپ مارکیٹ کئی ٹکڑوں میں بٹی ہوئی ہے جو بنیادی طور پر ملک بھر میں پھیلے ہوئے بہت سے چھوٹے سے درمیانے درجے کے مینوفیکچررز پر مشتمل ہے۔ جبکہ مجموعی طور پر پائپ کے شعبے نے منفی نمو ریکارڈ کی، شعبے کی نچلی سطح پر نمایاں نمو دیکھنے میں آئی ہے کیونکہ کسٹمر کا انتخاب معیاری مصنوعات کے مقابلے میں کم درجے کے چائنیز میٹریل سے بنے زیادہ کم خرچ اور کم معیار کے پائپس ہیں۔

پولیمرز

پاکستان میں پولیمر پائپ کی مارکیٹ میں اضافہ ہو رہا ہے، جس کی وجہ بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، شہرکاری اور زرعی ضروریات ہیں۔ PVC اور PE پائپ اپنی وسیع رینج اور کم لاگت کے فوائد کی وجہ سے مارکیٹ پر اپنی مستحکم حیثیت قائم رکھی ہے، جبکہ CPVC، PP، اور PB پائپ مختلف صنعتی اور خصوصی استعمالات میں مخصوص ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔

ہمارا پولیمر شعبہ پانی اور گیس کی ترسیل اور تقسیم کے علاوہ ٹیلی کمیونیکیشن اور ڈکٹنگ میں استعمال کے لیے پائپ اور فٹنگز تیار کرتا ہے۔ اس شعبے نے گزشتہ دس سال کے عرصے میں حجم اور منافع دونوں لحاظ سے مسلسل ترقی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس شعبے میں مسلسل توسیع کی حکمتِ عملی کے ساتھ، کمپنی اس شعبے میں اپنی صلاحیت اور رسائی کو بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔

حکمت عملی، مقاصد اور اہم کارکردگی کے اشارے

IIL نے ہمیشہ بہترین عالمی طریقہ عمل کو اپناتے ہوئے اپنے اسٹیک ہولڈرز کو بہترین منافع پہنچانے کے مشن پر عمل درآمد کو یقینی بناتا ہے۔ کمپنی ملک کی ٹیوبز اور پائپس کی صنعت میں قائدانہ کردار ادا کر رہی ہے اور صارفین کی پسند کو دوچند کرنے اور شیئر ہولڈرز کو زیادہ سے زیادہ منافع پہنچانے کیلئے پروڈکٹس اور طریقہ کار کو بہتر سے بہتر بنانے میں مسلسل کوشاں ہے۔ IIL کی حکمت عملی کے لوازم، مقاصد اور اہم کارکردگی کے اشاریے صفحہ نمبر 96 پر دیکھے جا سکتے ہیں۔

کمپنی آپریشنز

ہماری پروڈکٹس

آپ کی کمپنی مقامی مارکیٹ میں ٹیوبز اور پائپس کی صف اول کی مینوفیکچر رہے جو گیلونائزڈ آئرن (GI) پائپس، کولڈ رولڈ (CR) ٹیوبز، اسٹین لیس اسٹیل ٹیوبز اینڈ پائپس، HSS اور بلیک اینڈ اسکیفولڈنگ پائپس اور اپنے کاروباری عمل کے شعبوں میں پولیمر پائپس کی سب سے بڑی پروڈکٹ رینج تیار کرتی ہے۔ IIL برانڈ بلند ترین معیار کی پروڈکٹ مانی جاتی ہے اور کئی دہائیوں سے اپنے صارفین، ڈیلرز اور بزنس پارٹنرز کی مسلسل وابستگی رکھتی ہے۔

مجموعی فروخت

مالی سال 2024 کے دوران میں کمپنی کا فروخت کا حجم 93,153 MT رہا جس کی مالیت 29.20 بلین پاکستانی روپے تھی۔ (مالی سال 2023: 26.79 ملین پاکستانی روپے) یعنی 9% کا اضافہ ہوا۔

مقامی سطح پر اسٹیل کی فروخت

مذکورہ سال میں کمپنی کی مقامی فروخت 12% اضافے کے ساتھ 24.41 بلین روپے ہوئی (مالی سال 2023 میں: 21.7 بلین روپے)۔ تاہم گزشتہ سال کے مقابلے میں حجم 2.3 فیصد کم رہا۔ زیر جائزہ سال کے دوران مجموعی طلب میں بلند افراطِ زر اور زائد قیمت میں ادھار کی وجہ سے کمی واقع ہوئی۔ تعمیراتی شعبہ جات، جو ایک اہم شعبہ ہے جمود کا شکار رہا۔ مزید یہ کہ سیاسی عدم استحکام، FATA اور PATA ریجن کو دیئے گئے ٹیکس استثنیٰ کا غلط استعمال اور غیر معیاری اور جعلی مصنوعات کے باعث فروخت کے حجم میں کمی واقع ہوئی۔ اس سال میں چیلنجز کے باوجود آپ کی کمپنی نے اہم شعبہ جات میں مارکیٹ میں اپنی شراکت کو جاری رکھا اور اپنے منافع میں اضافہ کیا۔

کمپنی ملک بھر میں تقریبات، اسپانسرشپس اور براہ راست رابطوں کے طریقے سے تجارتی اور اداراتی صارفین کے ساتھ مسلسل فعال طور پر کاروباری تعلقات مضبوط کرنے میں کوشاں ہے۔ یہ ہمارے صارف پر مرکزی توجہ اور مارکیٹ کے رجحانات اور ضروریات کے بارے میں گہرائی کے ساتھ جاننے کے عمل کا حصہ ہے۔

بیرونی ممالک میں اسٹیل کی فروخت

کمپنی نے 16.97 ملین یو ایس ڈالر کی پروڈکٹس برآمد کیں جو پاکستانی کرنسی میں 4.8 بلین روپے ہے (مالی سال 2023 میں: 20.4 ملین امریکی ڈالرز اور پاکستانی روپے میں 5.0 بلین روپے)۔ اہم عالمی مارکیٹس میں خاص طور پر بلڈنگ اور تعمیراتی شعبہ جات کی طلب میں کمی کی وجہ سے برآمدی فروخت کو بری طرح متاثر کیا۔ متعدد عالمی اور ملکی سطح پر مخصوص چیلنجز کے باوجود آپ کی کمپنی عالمی سطح پر نئی مارکیٹس کی تلاش میں ثابت قدم رہی ہے۔ آئی آئی ایل نے پاکستان کے سب سے بڑے برآمد کنندہ میں اپنی حیثیت کو برقرار رکھا اور اس سلسلے میں مسلسل تیئسویں مرتبہ FPCCI Best Export Performance Award 2023 اپنے نام کیا۔

IIL Australia Pty Limited، میلبورن، آسٹریلیا

IIL Australia، IIL کی ایک ذیلی کمپنی ہے جو اعلیٰ درجہ کی مارکیٹ میں ایک مستحکم برآمدی مقام کی حیثیت رکھتی ہے۔ آسٹریلیا کی معیشت کی عمومی سست روی اور آسٹریلیا اور انڈیا کے مابین آزادانہ تجارتی معاہدے کے تحت درآمد کی جانے والی کم قیمت ہندوستانی مصنوعات کی جانب کاروباری توجہ کی وجہ سے اس مارکیٹ میں فروخت کا حجم کم رہا۔ مجموعی فروخت کم ہو کر 8.9 ملین امریکی ڈالرز (مالی سال 2023 میں 15.9 امریکی ڈالرز) رہ گئی۔

IIL Australia اپنے کاروبار کی توسیع کیلئے ویلیو ایڈڈ آمدنی کے مواقع تلاش کر رہا ہے اور اسے آسٹریلیا کی مارکیٹ میں اہم سپلائر کی حیثیت پر مستحکم رہنے پر اعتماد ہے۔

IIL Americas Inc.، ٹورنٹو، کینیڈا

IIL Americas بھی 100 فیصد ذیلی کمپنی ہے جو شمالی امریکہ میں IIL کیلئے برآمدات کے نئے امکانات کی تلاش میں مسلسل مصروف عمل ہے۔ زیر جائزہ سال کے دوران میں، اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹیز اور کینیڈا بارڈر سروسز ایجنسی (CBSA) کی جانب سے قیمتوں کے جائزے کی بناء پر ہمیں بعض انتہائی منافع بخش شعبہ جات میں اپنے مقررہ حجم کی حد کو روکنا پڑا۔ زیر جائزہ سال کے دوران میں IIL Americas نے 8.2 ملین یو ایس ڈالر کی سیلز کیں (مالی سال 23: 12.1 ملین یو ایس ڈالرز)۔

IIL Construction Solutions (Pvt.) Limited ، پاکستان

IIL Construction Solutions بھی 100 فیصد ذیلی کمپنی ہے۔ یہ کمپنی مقامی تعمیراتی صنعت کو درپیش مختلف چیلنجز کے جدید حل فراہم کرنے کیلئے تشکیل دی گئی تھی۔ زیر جائزہ سال کے دوران میں آپ کی کمپنی نے دنیا کی ایک معروف کمپنی MEVA Schalungs Systeme of Germany جس کے ساتھ کمپنی کی خصوصی شراکت ہے، کے ساتھ متعدد پروجیکٹس پر کام کیا جن میں سے کچھ منصوبے مکمل کر لئے ہیں۔

زیرِ جائزہ مدت کے دوران کمپنی کی مجموعی فروخت میں 43.5 ملین روپے ہوئی۔

اپنی حکمتِ علی کے تحت کنسٹرکشن سلوشنز بزنس کو مالکانہ کمپنی میں ضم کر دیا گیا۔ اس کے نتیجے میں آئی آئی ایل کنسٹرکشن سلوشنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو آگے بڑھتے ہوئے مرحلہ وار ختم کر دیا جائے گا۔

پولیمر سیلز

پولیمر پائپس اور فٹنگز کی فروخت 4.5 بلین پاکستانی روپے ہوئی (مالی سال 2023: 3.5 بلین پاکستانی روپے) جس کی وجہ اداراتی کاروبار کا مضبوط ہونا اور کمپنی کے مارکیٹ میں موجود مواقع میں سرمایہ کاری کر کے کامیابی کا حصول ہے۔

پولیمر پروڈکٹس کی بقا کا انحصار استعمال ہونے والے اجزاء اور پروڈکشن کے معیار پر ہے۔ IIL تمام متعلقہ معیار کے مطابق پروڈکٹس تیار کرتا ہے جب کہ مارکیٹ سستی اور غیر معیاری پروڈکٹس سے بھری پڑی ہے۔ اس سے نمٹنے کیلئے کمپنی کو اپنے تجارتی اور اداراتی صارفین کو پروڈکٹس کی خوبیوں کے بارے میں آگاہ رکھنے پر توجہ دینا ہے جو متعلقہ معیار کی پیروی میں تیار ہوتی ہیں۔ یہ ایک بڑا چیلنج ہے، لیکن صارفین کیلئے فروخت کا ایک منفرد نکتہ ہے کہ ہم معیار اور اپنے لوگوں کی صحت کا خیال رکھتے ہیں۔

مینوفیکچرنگ

آپ کی کمپنی نے انتہائی چیلنجنگ ماحول کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنے آپریشنز کو بہتر سے بہتر بنانے پر توجہ مرکوز رکھی اور بلند افراطِ زر کے باوجود لاگت کو کم سے کم رکھنے کے اقدامات کئے۔ بھاری قیمتی توانائی پر انحصار کو کم کرنے اور چیمپیئن آف یو این سوشل ڈیولپمنٹ گول 7# (SDG) کی تائید میں، کمپنی نے اپنی کراچی اور شیخوپورہ فیکٹری میں 1 MW اور 3 MW سولر انرجی سسٹم کا آغاز کر دیا ہے۔ ہم اپنے توانائی کے متبادل ذرائع وسیع کرنے کا عمل جاری رکھنا چاہتے ہیں۔

اس کے علاوہ آپریشن کے اخراجات کو کم کرنے کیلئے ان ہاؤس مہارت کا بھی استعمال کیا گیا جس میں گیلونائزنگ کو قابل قبول عالمی معیارات کے مطابق زیادہ باکفایت بنایا گیا اور ہاٹ رول اور UPVC پروڈکٹس کی رینج کو وسیع کرنے کیلئے موجودہ پلانٹ اور مشینری میں تجدید کی گئی۔

مالیاتی جائزہ

کمپنی کے نتائج

زیر جائزہ سال کے دوران میں، کمپنی نے خالص فروخت کی مد میں 29.2 بلین پاکستانی روپے حاصل کئے جو گزشتہ سال سے 9% زائد ہیں۔ جبکہ مجموعی منافع 3,838 ملین پاکستانی روپے، قبل از ٹیکس منافع 1,806 ملین پاکستانی روپے، بعد از ٹیکس منافع 1,437 ملین پاکستانی روپے اور فی شیئر آمدنی (EPS): 11.17 روپے رہی۔ فروخت کے کم حجم کے باوجود یہ نتائج کمپنی کے موثر کیپیٹل مینجمنٹ، زیادہ سے زیادہ مارجن کے حصول پر توجہ، قرض خواہوں سے قرضہ کی بہترین شرائط پر مسلسل گفت وشنید اور اپنے بڑے ذیلی اداروں اور دیگر سرمایہ کاری کے ذرائع سے نمایاں ڈیویڈنڈز کے حصول پر حاصل ہوئے ہیں۔

سال میں فروخت ہونے والے سامان کی قیمت 25,364 ملین روپے رہی جو گزشتہ سال سے 9% سے زائد ہے اور جو کہ فروخت کے کم حجم کی مطابقت سے تھی۔ فروخت اور تقسیم کاری کے اخراجات 1,356 ملین پاکستانی روپے ہوئے جو گزشتہ مدت سے 3% کم ہیں۔ انتظامی اخراجات 429 ملین پاکستانی روپے ہوئے جو متعدد لاگتوں پر افراطِ زر کے مسلسل بڑھتے ہوئے دباؤ کے باوجود تقریباً گزشتہ سال سے 22 فیصد زائد ہیں۔

دیگر آمدنی کی مد میں 1,351 ملین پاکستانی روپے وصول ہوئے جو ڈیویڈنڈ اور ایکسپورٹ پر زرِ مبادلہ کی آمدنی کم ہونے کے باعث گزشتہ سال کے مقابلے میں 56 فیصد کم تھے۔

سال کے دوران میں مالیاتی چارجز 1,473 ملین پاکستانی روپے ہوئے جو گزشتہ کے مقابلے میں 15% کم ہیں جس کی وجہ ورکنگ کیپیٹل کا اعلیٰ انتظام ہے۔

نقد بہاؤ کی منیجمنٹ اور قرضہ کے حصول کی حکمت عملی

مالیاتی منیجمنٹ کمپنی کی حکمتِ علی کا سنگِ بنیاد ہے اور خاص طور پر منفی بیرونی عناصر؛ بڑھتی ہوئی شرح سود اور افراطِ زر کے پیشِ نظر کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ کمپنی نے انونٹری کی مستعد منیجمنٹ کے ذریعے اصل قرضہ جات کو کم کر کے اپنے مالیاتی خدشات کو ختم کیا اور اپنے ذیلی اداروں کو اپنی جاری سرمایہ کاری کی ضروریات کو اپنے ذرائع سے فنانسنگ کر کے یا اپنے رہائشی ملک میں بینک فنانسنگ کے انتظامات کے ذریعے پوری کرنے کیلئے رہنمائی فراہم کی۔ کمپنی نے اپنے قرض کی شرح میں **13%** کمی کر کے **42%** پر لے آئی اور اس لحاظ سے یہ بڑی کامیابی ہے، جس کی وجہ ورکنگ کیپیٹل کے موثر انتظام، مقررہ اخراجات اور سرمائے کے محتاط اخراجات ہیں اور اس سے بینک قرضوں میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ہے۔

ڈیویڈنڈ

آپ کے بورڈ نے حتمی نقد ڈیویڈنڈ بحساب 3.50 روپے (35%) فی شیئر ادا کرنے کی سفارش کی ہے۔ نیز عبوری ڈیویڈنڈ بحساب 2.0 روپے فی شیئر (20%) ہے جو سال کے دوران ادا کیا گیا تھا، اور مالی سال 2023 کیلئے کل ڈیویڈنڈ بحساب 5.50 روپے (55%) ہوگا۔ (مالی سال 2023 میں: 7.5 روپے) برائے 10 روپے والے فی عمومی شیئر۔

تخصیصات 2024

	2024	2023
	روپے '000 میں	
سال کیلئے بعد از ٹیکس منافع	1,437,131	2,272,936
عبوری ڈیویڈنڈ 2024 (2023: 5.50 روپے فی شیئر)	(263,764)	(725,350)
حتمی ڈیویڈنڈ 2024 3.50 روپے فی شیئر (2023: 2.00 روپے فی شیئر)	(461,587)	(263,764)

آڈیٹرز

مالی سال 2025 کیلئے کمپنی کے آڈیٹرز کے طور پر اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی دوبارہ تقرری کی منظوری دے دی گئی ہے جس کی سفارش بورڈ آڈٹ کمیٹی نے کی تھی۔ (صفحہ **204** BAC کی کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کی پیروی کی رپورٹ)

معلومات کے نظام

آپ کی کمپنی IT کے شعبہ کو مسلسل اپ گریڈ کرنے، اس میں اضافہ کرنے اور طریقہء کار کی بہتر آٹومیشن کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹلائزیشن اختیار کرنے کیلئے پر عزم ہیں۔ زیر جائزہ سال کے دوران میں ہم نے اپنی توجہ کاروباری آپریشنز کی سہولت کیلئے ERP کو بہتر بنانے اور مضبوط کرنے پر مرکوز رکھی۔ سسٹمز کی استعداد کو بہتر بنانے کیلئے متعدد اقدامات کئے گئے جن میں انونٹری منیجمنٹ کیلئے بارکوڈنگ سسٹمز، شپمنٹ پر بروقت معلومات کیلئے ٹرانسپورٹ منیجمنٹ سسٹم اور ای انوائسنگ اور صارف کا فیڈ بیک وصول کرنے کیلئے مناسب ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارمز متعارف کروائے۔

سماجی خدمات

IIL کو ذمہ دار کارپوریٹ شہری ہونے اور اپنے گردونواح کی کمیونٹیز کے ساتھ ساتھ معاشرے کو مثبت خدمات پیش کرنے پر فخر ہے۔ IIL کی سماجی، فلاحی اور ماحول کے تحفظ کے اقدامات کی تفصیلات ہماری سسٹین ایبلیٹی رپورٹ میں دیکھی جا سکتی ہیں جو کمپنی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

تنوع، مساوات اور شمولیت (DE&I)

کمپنی نے اپنی توجہ آرگنائزیشن میں تنوع، مساوات اور شمولیت پر مرکوز رکھی ہے اور ملازمت فراہم کرتے وقت مذہب، جنس، نسل اور جسمانی قابلیت سے بالاتر ہو کر انسانی وسائل کے انتظام کے عمل میں امتیازی سلوک نہیں کرتی۔ خواتین ملازمین کی حوصلہ افزائی کیلئے موافق ماحول اور کلچر کے فروغ کیلئے پالیسیز نافذ کی گئی ہیں۔ نوجوان خواتین گریجویٹ انجینئرز کو کیریئر کے مواقع فراہم کرنے کیلئے ومن اینڈ سائنس اینڈ انجینئرنگ (WISE) کے عنوان سے ایک پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے۔ یہ منفرد پروگرام نوجوان خواتین گریجویٹ کیلئے تجربہ کار اساتذہ کے ساتھ کام کرنے کا ایک موقع بھی ہوگا جو انہیں بااختیار بنائے گا اور اپنے کیریئر کی تکمیل اور ترقی کیلئے رہنمائی فراہم کرے گا۔

انسدادِ ہراساں کی پالیسی

IIL اپنی متنوع افرادی قوت کو کسی بھی قسم کی ہراسانی سے پاک ماحول فراہم کرنے کیلئے پُرعزم ہے۔ کمپنی ورک پلیس ایکٹ 2010 میں خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ کے تحت وضع کردہ سفارشات اور طریقہ کار پر بھی عملدرآمد کر رہی ہے۔

پیشہ ورانہ صحت، تحفظ اور ماحولیات کا نظام (OHSE):

انٹرنیشنل انڈسٹریز لمیٹڈ کیلئے ملازمین کی صحت اور تحفظ انتہائی اہم ہے۔ ہم اپنے ایمپلائز اور کنٹریکٹرز کو صحت، تحفظ کے ساتھ خطرات سے پاک ماحول فراہم کرنے کی ذمہ داری سنجیدگی سے ادا کرتے ہیں اور اس کیلئے OHSE مینجمنٹ سسٹم استعمال کرتے ہیں جو ہمارا HSE ڈپارٹمنٹ چلاتا ہے۔ حفاظتی معیارات کی بہتری اور کام کی جگہ پر حادثات سے بچاؤ کیلئے کمپنی ایک مسلسل طور پر مناسب تربیت فراہم کرتی ہے اور اپنی افرادی قوت کو موزوں PPEs فراہم کرتی ہے۔ ہمارے OHSE کے اقدامات کے بارے میں مزید معلومات ہماری سسٹین ایبلٹی رپورٹ میں دستیاب ہیں۔

جانشینی کی منصوبہ بندی

کمپنی کا اپنے مستقبل کے قائدین کیلئے ایک جانشینی کا پلان موجود ہے جس میں ان کی ڈیولپمنٹ کیلئے شناخت، کارکردگی کی جانچ اور مناسب تربیت شامل ہے۔ اس سے مراد ہے کہ ایمپلائز کو بھرتی کرنا، ان کی معلومات اور صلاحیتوں کو جلا بخشنا اور انہیں آگے بڑھ کر زیادہ چیلنج والے کردار ادا کرنے کیلئے تیار کرنا ہے۔ ہمارا جانشینی کا پلان بورڈ کی ہیومن ریسورس اینڈ ریمونریشن کمیٹی (HRRC) کی نگرانی میں تیار کیا گیا ہے اور اس کا مسلسل جائزہ لیا جاتا ہے اور اس کو متحرک اور تیزی سے بدلتے ہوئے ماحول میں کمپنی کی ضروریات کے مطابق اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے۔

جاب میلے میں شرکت

کمپنی نے مختلف اعلیٰ تعلیمی اداروں میں منعقد ہونے والے مختلف جاب میلوں میں شرکت کی جس کا مقصد تھا کہ بہترین باصلاحیت افراد کی خدمات حاصل کی جائیں، ان کو تربیت دی جائے اور متحرک کیا جائے اور ہماری موجودہ افرادی قوت کے جانشینوں کے طور پر کمپنی میں شامل کیا جائے۔

اپرنٹس شپ ٹریننگ پروگرام

ہمارا اپرنٹس شپ ٹریننگ پروگرام تمام فیکٹریز میں منعقد ہوتا ہے جہاں اپرنٹسز پروڈکشن، دیکھ بھال اور کوالٹی کنٹرول کے شعبوں میں تربیت حاصل کرتے ہیں۔ اپرنٹسز کو کم سے کم اجرت کے مساوی وظیفہ دیا جاتا ہے۔

گریجوئٹی اسکیم اور پروویڈنٹ فنڈز

کمپنی اپنے ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے فوائد فراہم کرتی ہے جس میں نان کنٹری بیوٹری گریجوئٹی اسکیم بھی شامل ہے۔ تمام ملازمین کیلئے گریجوئٹی اسکیم کے علاوہ ایک کنٹری بیوٹری پروویڈنٹ فنڈ بھی ہے جو یونین کے اسٹاف کے علاوہ ہے۔ فنڈز کے دونوں پلان ٹیکس اتھارٹیز سے تسلیم شدہ ہیں۔

خصوصی افراد کی اسٹاف میں شمولیت

ایک ذمہ دار اور کارپوریٹ شہری ہونے کی حیثیت سے اور اپنے مقاصد کی پیروی میں IIL کی افرادی قوت میں قانونی شرائط کے مطابق 20 خصوصی اسٹاف ممبرز شامل ہیں جو ہمارا قیمتی سرمایہ اور ہماری ٹیم کا اہم حصہ ہیں۔

سال کے بہترین ایمپلائی اور طویل سروس کے ایوارڈز

کمپنی نے اپنے اسٹاف کیلئے سال کے بہترین ایمپلائی اور طویل مدت کی سروس کے ایوارڈز کے پروگرام بھی رکھے ہیں جو ان کی خدمات کے اعتراف اور طویل عرصے کی سروس کے صلے میں ان کی حوصلہ افزائی کیلئے دیئے جاتے ہیں۔

کارکردگی کا مینجمنٹ سسٹم

ڈیجیٹلائزیشن کے حصے کے طور پر کمپنی نے اپنے ملازمین کی کارکردگی کی مؤثر نگرانی کیلئے کلاؤڈ۔ بیسڈ ڈیجیٹلائزڈ پرفارمنس مینجمنٹ سسٹم متعارف کرایا ہے۔

قومی خزانے میں حصہ

IIL لارج ٹیکس پیئرز یونٹ (LTU) کے ساتھ رجسٹرڈ ہے اور مالیاتی سال کے دوران انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس، دیگر ٹیکسز، ڈیوٹیز اور لیویز کی صورت میں 6.4 بلین پاکستانی روپے سے زائد کی رقم قومی خزانے میں جمع کرائی۔

اندرونی کنٹرول فریم ورک

بورڈ کا ایک موثر اندرونی کنٹرول فریم ورک موجود ہے جو صفحہ 196 پر دیکھا جا سکتا ہے۔

خدشات، مواقع اور تدارک کی رپورٹ

انتظامیہ، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی مشاورت سے اپنی حکمت عملی کے پروگرام کی تیاری کرتی ہے اور مسلسل خدشات کے امکانات اور ان کے تدارک کی صلاحیت میں اضافہ کرنے کیلئے موزوں حکمت عملی تیار کرتی ہے۔ خدشات اور مواقع کی تفصیلی رپورٹ صفحہ 119 پر درج ہے۔

اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعلقات

IIL اپنے تمام اسٹیک ہولڈرز کے اطمینان کو اولین ترجیح دیتی ہے اور مؤثر، شفاف اور بروقت کمیونیکیشن اور باہمی رابطے کے ذریعے مثبت تعلقات کے قائم رکھنے کی کوشش کرتی ہے، جس میں چیف ایگزیکٹو آفیسر کے ساتھ فوری میٹنگز بھی شامل ہیں۔

سہ ماہی اور سالانہ مالیاتی اسٹیٹمنٹس

کمپنی کے سہ ماہی غیر آڈٹ شدہ مالیاتی اسٹیٹمنٹس مع ڈائریکٹرز کا جائزہ بروقت منظور کیا گیا اور شیئر ہولڈرز میں تقسیم کیا گیا۔ششماہی مالیاتی اسٹیٹمنٹس بیرونی آڈیٹرز کے محدود اسکوپ کے جائزے کے ساتھ مشروط ہے۔سالانہ مالیاتی اسٹیٹمنٹس اس رپورٹ کے ساتھ منسلک ہیں جو بیرونی آڈیٹرز سے آڈٹ شدہ اور بورڈ سے منظور شدہ ہیں اور یہ سالانہ اجلاس عام میں شیئر ہولڈرز کو منظوری کیلئے پیش کئے جائیں گے۔

کمپنی کے مختلف مدتوں کے مالیاتی اسٹیٹمنٹس، جو CEO اور CFO سے باقاعدہ تصدیق شدہ ہیں، ڈائریکٹرز کے درمیان تقسیم کئے گئے۔ششماہی اور سالانہ اکاؤنٹس، بورڈ آڈٹ کمیٹی اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کو منظوری کیلئے پیش کرنے سے قبل بیرونی آڈیٹرز سے تصدیق کرائے گئے۔

چیف فنانشل آفیسر (CFO)، کمپنی سیکرٹری اور ہیڈ آف انٹرنل آڈٹ

CFO اور ہیڈ آف آڈٹ، کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کی مجوزہ مطلوبہ قابلیت اور تجربے کے حامل ہیں جبکہ کمپنی سیکرٹری کمپنیز ایکٹ 2017 میں درج شرائط کے مطابق اہلیت رکھتے ہیں۔بورڈ آف ڈائریکٹرز CFO، ہیڈ آف انٹرنل آڈٹ اور کمپنی سیکرٹری کے تقرر، مشاہرے اور ملازمت کے شرائط وضوابط کا تعین کرتا ہے۔CFO اور کمپنی سیکرٹری کو عہدے سے ہٹانے کیلئے، جہاں لاگو ہو، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری حاصل کی جاتی ہے۔

اصول پسندی

IIL میں ہم بہترین کاروباری معمولات اور معیارات پر عمل کر کے موثر گورننس کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہیں۔بورڈ کمپنی کی حکمت عملی کے رخ اور کاروباری منصوبہ جات اور کارکردگی کا باقاعدگی سے جائزہ لیتا ہے۔

بورڈ آڈٹ کمیٹی (BAC) کوڈ آف کارپوریٹ گورننس پر موثر طور سے عمل درآمد کو یقینی بنانے میں بااختیار ہے۔متعلقہ پارٹیز سے تمام لین دین بورڈ کی منظوری حاصل کرنے سے پہلے منظوری اور سفارشات کیلئے BAC کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔آپ کا بورڈ کارپوریٹ گورننس کے اعلیٰ ترین معیارات کو قائم رکھنے کیلئے سختی سے پرعزم ہے۔مزید تفصیلات کیلئے اس رپورٹ کے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے حصے کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔

کریڈٹ ریٹنگ

VIS کریڈٹ ریٹنگ کمپنی لمیٹڈ (VIS) نے انٹرنیشنل انڈسٹریز لمیٹڈ (IIL) کے ادارے کی ریٹنگ 'AA-/A-1'(Double A minus/A-One) برقرار رکھی ہے۔تفویض کردہ ریٹنگ پر 'Stable' کی حیثیت دی گئی ہے۔

سرمایہ کاری

کمپنی اپنے ذیلی ادارے انٹرنیشنل اسٹیلز لمیٹڈ (ISL) میں 56.33% ملکیتی حصص کی حامل ہے جو ایک لسٹڈ کمپنی ہے اور فلیٹ اسٹیل پروسیسنگ کے کاروبار میں مصروف عمل ہے۔ISL نے سال کے اختتام پر فروخت سے تقریباً 69.3 بلین پاکستانی روپے حاصل کئے اور اس کا بعد از ٹیکس منافع 3.7 بلین پاکستانی روپے رہا۔

آپ کی کمپنی کے پاس پاکستان کیبلز لمیٹڈ (PCL) کے بھی 17.12% ملکیتی حصص موجود ہیں۔ PCL ایک لسٹڈ کمپنی ہے جو کاپر راڈز تاروں اور کیبلز کے کاروبار میں مصروفِ عمل ہے اور یہ ملک میں کاپر کیبلز اور تاریں بنانے والے پہلے مینوفیکچر رہیں۔

IIL نے تین کل ملکیتی ذیلی اداروں IIL Construction Solutions (Pvt.) Ltd اور IIL Americas Inc., ، IIL Australia Pty Ltd میں بھی سرمایہ کاری کی ہے۔

حال ہی میں IIL نے چنائے انجینئرنگ اینڈ کنسٹرکشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ (CECL) میں اداشدہ سرمائے کے 17 فیصد رقم کی سرمایہ کاری کی ہے، جو ایک متعلقہ کمپنی ہے۔

مستقبل کے امکانات

ملک کو مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے سنگین چیلنج کا سامنا ہے کیوں کہ سرمایہ کار مستقل پالیسی سازی کے فقدان، ٹیکس کے سخت نظام، صنعتی طور پر بنیادی ضروریات اور انرجی کی زائد لاگت، انفرااسٹرکچر اور وسائل کے چیلنجز، کریڈٹ تک محدود درسائی، ہنرمند مزدوروں کی قلت سیاسی اور امن وامان کی غیر مستحکم صورتحال کے باعث پریشان کُن خدشات ظاہر کررہے ہیں۔ سرمایہ کاری کے امکانات اور مجموعی معاشی ترقی کا انحصار اس بات پر ہے کہ نئی گورنمنٹ کس انداز سے ان ہی صورتحال پر قابو پاتی ہے۔

میکرو اکنامک استحکام کیلئے حکومت کی کوششوں کے کچھ بہتر نتائج برآمد ہورہے ہیں۔ افراطِ زر 36 فیصد سے کم ہو کر تقریباً 12 فیصد پر آگیا ہے اور پاکستانی روپے کی قدر میں حال ہی میں استحکام آیا ہے۔ مزید برآں SIFC کے ذریعے غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کیلئے آئی ایم ایف کے ساتھ اسٹینڈ۔ بائی معاہدہ اور کوششوں سے کچھ کامیابیاں مل رہی ہیں جو معیشت کیلئے خوش آئند ہیں، خاص طور پر کان کنی اور زراعت کے شعبہ جات میں جو پہلے غیر دریافت شدہ شعبے تھے۔

یہ میکرو اکنامک عوامل بڑے پیمانے پر کاروباری ماحول کی تشکیل کمپنی پر مثبت اثرات کیلئے اہم کردار ادا کریں گے۔ صنعتی شعبے کیلئے ترقی کے امکانات ہیں۔ مزید یہ کہ کمپنی ملک میں میکرو اکنامک صورتحال پر نظر رکھتی ہے اور محتاط انداز میں مستقبل کیلئے حکمتِ عملی ترتیب دے رہی ہے اور چیلنجز سے نمٹنے کیلئے انسانی وسائل میں تنوع، اختراع اور حکمتِ عملی پر مبنی سرمایہ کاری پر توجہ مرکوز کررہی ہے اور نئے مواقع تلاش کررہی ہے۔

اعتراف

ہم اپنے تمام اسٹیک ہولڈرز بشمول شیئر ہولڈرز، کسٹمرز، ملازمین، بینکرز اور سپلائرز کے کمپنی کے ساتھ مسلسل وابستہ رہنے پر ان کے شکرگزار ہیں اور آئندہ سالوں میں ان کے ساتھ مزید کامیابیاں بانٹنے کے منتظر ہیں۔

ہم کمپنی کی کامیابی اور تمام اسٹیک ہولڈرز اور مجموعی طور پر پورے ملک کے فائدے کیلئے مسلسل دعا گو ہیں۔

برائے اور منجانب بورڈ آف ڈائریکٹرز

سہیل آر بھوجانی
چیف ایگزیکٹو آفیسر

کمال اے چنائے
چیئرمین

کراچی
مورخہ: 22 اگست 2024